السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی ہر تکبیر میں رفع الیدین کرنا کسی حدیث مرفوع حدیث سے ثابت ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کی ہر تکبیر میں رفع الیدین کرنا کسی حدیث مرفوع حدیث سے ثابت نہیں ہے ہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا ہر تکبیر میں رفعیدین کرنا بسند صحیح ثابت ہے۔ مگر یہ حضرت ابن عمرؓ کا فعل ہے۔ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جلد ۱ صفحہ ۴۴۸ میں ہے۔

واما رفع الیدین فی تکبیرات العیدین فلم یثبت فی حدیث صحیح مرفوع وانما جاء فی ذالک اثر قال البیہقی فی المعرفۃ باب رفع الیدین فی التکبیر العید قال احمد البیھقی ورویناہ عن عمر بن الخاطب فی حدیث مرسل وھو قول عطاء بن ابی رباح وقاسم والشافعی علی رفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدیہ حین افتتح الصلوٰۃ وحین ارادہ ان یرکع وحین رفع راسہ من الرکوع ولم یرفع فی السجود قال فلما رفع یدیہ فی کل ذکر کان حین یذکر اللہ قائماً او رافعا الیٰ قیام من غیر سجود لم یجز الا ان یقال یرفع المکبر فی العیدین یدیہ عند کل تکبیرۃ کان قائما فیھا انتہی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

ترجمہ: عیدین کی تکبیرات میں ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں کسی صحیح مرفوع حدیث سے۔ محض ایک صحابی حضرت ابن عمرؓ کا اثر ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں کہ اس بارے میں حدیث مرفوع تو ہے نہیں۔ حضرت ابن عمرؓ نے دوسری نماز کے قیام اور رکوع کی تکبیروں پر اس کو قیاس کر کے کہا ہے۔ کہ سجدہ کے علاوہ جب بھی آپ نے تکبیر کہی تو رفعیدین کیا۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 159-160

محدث فتویٰ